سبق 5

ذمہ داری کو سمجھیں

میرے ملک کی ایک کہانی کچھ یوں ہے۔ کھیتوں میں تین مہینوں کی محنت ختم ہونے کا وقت تھا۔ اس سال کافی بارش ہونے کے باعث فصل بہت اچھی ہوئی۔ سردار نے ایک بڑی ضیافت بلائی۔ مردوں اور عورتوں، لڑکوں اور لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد سے وہ جگہ کچھا کھچ بھر گئی۔ لوگ تقریباً ہر علاقہ سے آئے تھے۔

بہت سے ناچنے والوں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ لوگ ادھر ادھر گھوم رہے تھے۔ ایسا لگ رہے تھے کہ سارا گاؤں منڈی میں آیا ہوا ہو۔ تب تقریباً دوپہر کے وقت اس بھیڑ میں ایک بہرا کر دینے والی پکار سنائی دی۔ ایک شخص اس طرح چلا رہا تھا گویا کسی خطرے سے دوچار ہو۔ تمام لوگوں کی توجہ اس کی طرف مرکوز ہوگئی۔

کیا ہوا؟ سب آپس میں سوال کرنے لگے کچھ نے سوچا کہ یہ شخص پاگل ہو گیا ہے۔ لیکن نہیں۔ اس شخص نے اپنے چلانے کی وجہ بیان کی۔ اس نے کہا "جب میں نے اس بھیڑ پر نگاہ کی تو میں نے سوچا کہ کس طرح وہ دن آ رہا ہے جب ہم سب اس زمین کے نیچے ہونگے جس پر اس وقت چل رہے ہیں۔

میرے اندر نقصان کا احساس اس قدر شدید تھا میں کہ چیخے بغیر نہ رہ سکا۔ میرا مطلب یہ تھا کہ میں اپنے اندر اس چیخ و پکار کو گہرے طور پر محسوس کرتا تھا۔ لیکن میں اس احساس پر قابو نہ پاسکا اور بے ساختہ میری چیخ نکل گئی۔

یہ کہانی مجھے یروشلیم میں عید کے آخری دن کی یاد دلاتی ہے۔ تمام اقوام کے لوگ خدا کو حقیقی طور پر ملے بغیر یروشلیم سے جانے والے تھے۔ المسیح نے اس بڑے نقصان کا احساس کیا۔ اور بڑے زور سے یہ جملہ کہے بغیر نہ رہ سکا کہ

''اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آ کر پیئے'' (یوحنا ۷:۳۷)

المسیح کی پکار مدد کرنے کی خواہش سے نکلی تھی۔ ہمارے اردگرد کی ضرورت بہت بڑی ہے۔ لوگ المسیح کے بغیر مر رہے ہیں۔ نقصان بہت بڑا ہے۔ جب تک ہم اس بات کو محسوس نہ کریں ہم اپنے تجربہ کو آگے منتقل کرنے کے لئے سر توڑ کوشش نہیں کریں گے۔ شاید یہ سبق شخصی بشارت اور خوشخبری کو پھیلانے کی اہم اور عظیم ضرورت کی جانب آپ کی آنکھیں کھول دے!

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

خادموں کی ضرورت ہے

رویا کی ضرورت ہے

مخصوصیت کی ضرروت ہے

دعا کی ضرورت ہے

انکساری کی ضرورت ہے

فہم کی ضرورت ہے۔

فرض کو پہچانیں

کلام مقدس کو جانیں

یہ سبق آپکی مدد کریگا......

☆ وضاحت کرنے میں کہ خادم کو شخصی بشارت کے کام میں موثر ثابت ہونے کے لئے کس چیز کی ضرورت ہے۔

☆ خوشخبری کو پھیلانے کی ضرورت اور اہمیت کو سمجھنے میں۔

خادموں کی ضرورت ہے

مقصد نمبر 1 وجوہات بیان کرنا کہ بحیثیت خادم ہم میں سے ہر ایک کو کیوں شخصی بشارت کے کام میں شامل ہونا چاہیے۔

اگر ہم اپنے ارد گرد نظر دوڑائیں تو ہم لاکھوں ایسے لوگوں کو دیکھیں گے جو المسیح سے خالی ہیں۔ اگر ہم ہسپتالوں میں جائیں تو ہمیں ایسے لوگوں کی ایک بڑی تعداد نظر آئے گی جو المسیح کے بغیر مر رہے ہیں۔ سمندر کے کنارے چلے جائیں یا کسی سٹیڈیم میں۔ آپ

بہت سے ایسے لوگ دیکھیں گے جنہوں نے کبھی المسیح اور انکی خوشخبری کے بارے میں نہیں سنا ہوگا۔

جب المسیح نے اس کام کی عظمت کے متعلق اپنے شاگردوں سے گفتگو کی تو انہوں نے اس کا مقابلہ بہت بڑے کھیت سے کیا جو کٹائی کے لئے تیار تھا۔لیکن المسیح نے اس کے ساتھ ایک اور بات بھی کہی کہ

''مزدور تھوڑے ہیں''(متی ۹:۳۷)

بہت سے مسیحی اس بہت بڑی ضرورت سے بے خبر ہیں۔ کچھ تو یہاں تک کہتے ہیں کہ روحیں جیتنا ان کا کام نہیں ہے۔ کچھ لوگوں نے خوف کے باعث اس کام کو روک دیا ہے۔ یا وہ اس بات سے ناواقف ہیں کہ وہ کس طرح لوگوں کو گواہی دے سکتے ہیں۔کلیسیائی تاریخ میں کسی بھی ادوار کے مقابلہ میں اس وقت فصل کے مالک کے پاس مزدوروں کی بہت کمی ہے۔ وہ ہر روز بلا رہا ہے اور درخواست کر رہا ہے کہ

''میرے لئے کون جائے گا؟ کون غیر ایماندار کو میری قربانی کے متعلق بتائے گا جو میں نے اسکے لئے دی ہے؟ کون چلنے کے لئے میرا پاؤں اور بولنے کے لئے میرا منہ بنے گا؟''

فرشتے اس کام کو کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن خدا نے انہیں نہیں چنا کہ انہیں اس کام کے لئے استعمال کرے۔اس کی مرضی یہ ہے کہ وہ انسان کو استعمال کرے۔اگر ہر مسیحی شخصی بشارت کے کام میں شامل ہو جائے تو میں یقین کرتا ہوں کہ بہت سے لوگ اپنے گناہوں میں نہیں مریں گے ۔اور اس سے کہیں زیادہ مسیحی اس دنیا میں ہونگے۔

المسیح کی طرف سے کوئی حکم صرف ایک قوم کو ہی نہیں دے گیا تھا۔ یہ ساری دنیا کے واسطے تھا۔ یہ تمام اقوام کے لئے تھا۔ اس میں دنیا کی ساری حدیں شامل ہیں۔ جو

کام المسیح نے ہمارے سپرد کیا ہے وہ یقیناً کوئی چھوٹا کام نہیں ہے۔ یہ ہمارے تصورات سے بہت بڑا ہے۔ ہر جگہ خادموں کی ضرورت ہے۔

یہ سچ ہے کہ ہم بہت سے لوگوں کے متعلق سن رہے ہیں کہ وہ آج المسیح کے پاس آ رہے ہیں۔ دنیا میں لاکھوں لوگ اس کی تمجید کر رہے ہیں۔ ہم اس شاندار کام کے لئے شکر ادا کرتے ہیں۔ لیکن دنیا کی آبادی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کٹائی کے لئے کھیت بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ جب ہم اس کام پر نگاہ کرتے ہیں جو ابھی باقی ہے۔ تو ہم غم کے ساتھ چیخے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کیونکہ لاکھوں لوگ اب بھی گناہ میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

شاید آپ کو کٹائی کا کام ایسے نظر آئے جیسے پہاڑ پر پتھر پھینکنا یا سمندر میں پانی کی بالٹی انڈیلنا۔ لیکن اگر ہم میں سے ہر ایک شخص مبشر بن جائے جو اپنے اردگرد کے کھوئے ہوئے لوگوں کے لئے ذمہ داری سے پوری طرح واقف ہو تو آپ نتائج دیکھنا شروع کریں گے۔

آئیں! فصل کے مالک کی منت کریں کہ وہ کٹائی میں اپنی فصل کو جمع کرنے کے لئے مزدوروں کو بھیجے۔ اور جب آپ دعا کریں تو جواب میں یہ کہنے کے لئے تیار رہیں

"خداوند میں حاضر ہوں۔ مجھے بھیج"

اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آپ المسیح کے ساتھ کام کرنے والے کے طور پر خوشی کو جانیں گے۔

یہ بات سچ ہے کہ خاص خدمات کلیسیا میں مخصوص لوگوں کو دی گئی ہے (پڑھیں افسیوں ۴:۱۱)۔ لیکن شخصی بشارت کا کام تمام مسیحیوں کے لئے ہے۔ جیسا کسی نے کہا ہے

"شخصی بشارت ساری دنیا کے لئے ساری کلیسیا کا کام ہے"

ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔ ہم آگے کو اپنے نہیں رہے۔ آیئے پھر ہم اپنے نئے خداوند اور مالک کی پوری طور پر خدمت کریں۔

مشق

1 اس فصل کا مالک کون ہے؟..............................

2 کٹائی کے کام میں مزدور کون ہیں؟..............................

....

3 کس چیز کی کٹائی کی جا رہی ہے؟..............................

....

4 شخصی بشارت کے کام میں مزدوروں کی کمی کیوں ہے؟ ہر درست جواب کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔

الف: مسیحی نہیں جانتے کہ کیا کرنا چاہیے۔

ب: کام کرنے کے لئے مسیحیوں کی تعداد کم ہے۔

ج: بہت سے مسیحی محسوس نہیں کرتے کہ کتنے لوگ المسیح کے بغیر مر رہے ہیں۔

د: بعض اوقات مسیحی گواہی دیتے ہوئے ڈرتے ہیں۔

ہ: خدا نے ہر علاقہ میں چند ایک مزدور ہی چنے ہیں۔

5 کٹائی کے کھیت میں مزدوروں کی ضرورت کے بارے میں خدا کا کیا جواب ہے؟

الف: وہ چاہتا ہے کہ ہم دعا کریں تا کہ مزدور جائیں۔

ب: وہ کام کرنے کے لئے فرشتوں کو بھیجے گا۔

ج: وہ چاہتا ہے کہ روح القدس اس کام کو کرے۔

6 تین وجوہات کی فہرست تیار کریں کہ کیوں ہم میں سے ہر ایک کو شخصی بشارت میں شامل ہونا چاہیے۔

الف: ....

ب: ....

ج: ....

رویا کی ضرورت ہے

مقصد نمبر 2 وضاحت کرنا کہ شخصی بشارت میں رویا کی ضرورت کیوں ہے۔

ہم زندگی کے پریشان کن دور سے گذر رہے ہیں۔ کچھ لوگ خدا پر ایمان رکھنا

چھوڑ رہے ہیں ۔ دوسرے لوگ جھوٹی روحوں اور بے دینی کی تعلیمات کی پیروی کر رہے ہیں ۔ ساری دنیا بد سے بدتر کی جانب جاتی ہوئی نظر آرہی ہے ۔ اخلاقی اقدار بدلتی ہوئی نظر آرہی ہیں ۔ معاشرتی ادارے زوال پذیر ہورہے ہیں ۔ ریڈیو۔ ٹیلی وژن اور اخبارات ہمیں قتل وغارت ،جنگوں اور کال سے مرے ہوئے لوگوں کی خبر دے رہے ہیں ۔ ہر جگہ بے یارومددگار جانوں کی ہنگامی چیخ و پکار کو سنا جا سکتا ہے۔لیکن جب تک خدا ہمیں رویا نہ دے ہم اس قابل نہیں ہونگے کہ ضرورت کو دیکھ سکیں اور چیخ و پکار کو سن سکیں ۔ شخصی گواہی ہوتے ہوئے مجھے اور آپکو ضرورت ہے کہ ہمارے سامنے واضح رویا ہو یا ہمیں غیر نجات یافتہ لوگوں کی حالت کی سمجھ ہو۔ یہ رویا ان ضرورت مند لوگوں کی مدد کے لئے ہمیں ایک پختہ خواہش دے گی۔

جب پولس رسول نے ایک پکارتے ہوئے مکدونی شخص کو رویا میں دیکھا (اعمال ۱۶:۹) تو اس نے بالکل وقت ضائع نہ کیا۔ وہ اور اسکے ساتھی وہاں گئے اور اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ یورپ کے اس حصہ میں تہلکہ مچ گیا۔ اس وقت سے اب تک لاکھوں لوگوں کو المسیح کے لئے جیتا جا چکا ہے۔

جب المسیح نے یروشلیم کی عام حالت زار کو دیکھا۔تب المسیح ترس وغم سے بھر گئے اور انکے آنسو بہنے لگے۔ آپ جانتے تھے کہ صرف اگر وہ انکی محبت کو سمجھ لیتے اور انہیں قبول کر لیتے تو وہ انہیں اس طرح سے اپنی پناہ میں لے لیتا جس طرح مرغی اپنے بچوں کو پناہ میں لیتی ہے (لوقا ۱۳:۳۴)۔

رویا ہمیں گناہ کے خلاف روزمرہ جنگ میں قوت اور حوصلہ دیگی۔رویا ہماری مدد کرے گی کہ ہم اپنی آنکھوں کو اپنے آس پاس فصل پر لگائیں اور لوگوں کو اس طرح دیکھیں جیسے خدا دیکھتا ہے۔رویا ہماری مدد کرے گی کہ لوگوں کو موت سے بچا سکیں۔

جب تک ہمارے پاس یہ زبردست رویا نہ ہو ہمارے اردگرد کے لوگ اپنے گناہوں میں مرتے رہیں گے۔ یہ وقت ضائع کرنے کے لئے ہرگز نہیں ہے۔ آیئے فصل کے مالک سے درخواست کریں کہ وہ ہمیں رویا بخشے تا کہ ہم اسکی مرضی پوری کریں۔

مشق

7 رویا پانے کے معنی ہیں

الف: ان تمام غلط باتوں کو دیکھنا جو آج کل دنیا میں ہو رہی ہیں۔

ب: کھوئے ہوئے اور مرتے ہوئے مردوں اور عورتوں کو خدا کی طرح دیکھنا۔

8 ہمیں رویا پانے کی ضرورت ہے کیونکہ..

....

....

9 اپنی رویا کو جانچیں۔ جب آپ اپنی وضاحت پیش کرتے ہوئے چارٹ کے خالی خانوں میں درست کا نشان لگائیں تو مکمل ایمانداری کا ثبوت دیں۔

میری رویا	اکثر	ہمیشہ	بہت زیادہ مرتبہ نہیں
میں دوسروں کی ضروریات کو محسوس کرتا ہوں	....	....	....
لوگوں کے ساتھ پیش آنے والے حالات کی پرواہ کرتا ہوں	....	....	....
میرے اندر گواہی دینا کا حوصلہ ہے۔	....	....	....
میں دوسروں کو المسیح کے متعلق بتانا چاہتا ہوں۔	....	....	....
میں المسیح کو تلاش کرنے میں دوسروں کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔	....	....	....

مخصوصیت کی ضرورت

مقصد نمبر 3 وضاحت کرنا کہ حقیقی مخصوصیت کا کیا بھید ہے۔

جیسا کہ ہم پہلے کہہ چکے ہیں کہ شخصی بشارت، بشارت کی ایسی قسم ہے جسکا حکم تمام مسیحیوں کو دیا گیا ہے۔ لیکن جب تک ہم اس کام کے لئے پوری طرح مخصوص نہ ہوں۔ جب تک ہم یہ محسوس نہ کریں کہ یہ ہماری زندگی کا حصہ ہے ہم بہتر نتائج نہیں دیکھ سکتے۔ المسیح اس کام کے لئے اس قدر وقف تھے کہ انہوں نے اپنے شاگردوں کو یہاں تک کہا ''میرا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں اور اسکا کام پورا کروں''۔ (یوحنا ۴:۳۴) المسیح جیسا عظیم شخصی مبشر آج تک نہیں ہوا۔ جو اس دن تک اس ''کھانے'' کو کھاتا رہا جب تک اس نے چلا کر یہ نہ کہا ''تمام ہوا''۔ المسیح نے وہ کام تمام کیا جسکے لئے وہ بھیجے گئے تھے۔

پولس رسول بھی شخصی بشارت کے لئے مخصوص تھا۔اسے روح القدس کی طرف سے بتایا گیا کہ اسے یروشلیم میں بہت سے مصائب سے گذرنا ہوگا۔تب اسکے ساتھیوں نے انسانی دلائل سے اسے یروشلیم جانے سے روکنے کی کوشش کی۔لیکن دیکھئے پولس نے کیا کہا

''مگر پولس نے جواب دیا کہ تم کیا کرتے ہو؟ کیوں رو رو کر میرا دل توڑتے ہو؟ میں تو یروشلیم میں خداوند مسیح کے نام پر نہ صرف باندھے جانے بلکہ مرنے کو بھی تیار ہوں'' (اعمال ۲۱:۱۳۔۱۴)

پولس نے دیکھا کہ یہ کام اسکی زندگی سے کہیں زیادہ اہم ہے۔وہ مرے یا جیئے اسے اس بات سے کچھ فرق نہیں پڑتا۔اس نے وہ سب کیا جسکے لئے وہ بھیجا گیا تھا۔

مشق

بہترین جواب خالی جگہ میں لکھیں۔

10 پولس رسول نے اپنے .... (کام/خوراک) کو اپنی ....

..................(زندگی/صحت) سے زیادہ اہم تصور کیا۔

11 پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ....(کام/کام کرنے والا)..................

.... سے زیادہ اہم ہے (کام/کام کرنے والے)۔

12 خدا کے کام میں حقیقی مخصوصیت کا بھید ہے

الف: کہ میں اپنی خواہشات پر خدا کی مرضی کو ترجیح دوں۔

ب: کہ میں وہ کروں جو میں اپنے لئے بہتر خیال کرتا ہوں۔

دعا کی ضرورت ہے

مقصد نمبر 4 بیان کرنا کہ جب مسیحی خادموں کی ضرورت کے پیش نظر دعا کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے۔

جب المسیح نے اپنے شاگردوں کو وہ بہت بڑی فصل دکھادی تو آپ کے خیال میں اس سے اگلا کام وہ کیا کریگا۔ ہم سمجھ سکتے ہیں اور تصور کر سکتے ہیں کہ اسے اپنے شاگردوں کو فوراً کٹائی کیلئے تیار کھیتوں میں بھیج دینا چاہیے۔ لیکن نہیں۔ اس نے کہا

"فصل کے مالک کی منت کرو کہ اپنی فصل کاٹنے کے لئے مزدور بھیجے"

(لوقا ۱۰:۲)

جب ہم فصل کے مالک سے دعا کرتے ہیں تو ہم اپنے بہت گہرے تعلق کو پیش کررہے ہوتے ہیں۔ جب تک ہم تعلق نہیں رکھتے۔ جب تک ہم ایسے لوگوں سے محبت نہیں رکھتے جو ابھی تک المسیح سے نہیں ملے۔ جب تک ہم یہ محسوس نہیں کرتے کہ ہم خود سے ضرورت کو پورا نہیں کر سکتے اس وقت تک ہم دعا بھی نہیں کرتے۔

ایک دن ایک خاص پہاڑ پر جو سینا کہلاتا ہے خدا نے موسیٰ کو بتایا کہ وہ اسرائیل

کے لوگوں کو انکے گناہ اور نافرمانی کے باعث مکمل طور پر تباہ کرنے کو جا رہا ہے۔ اس نے کہا وہ سب کچھ نئے سرے سے شروع کریگا اور موسیٰ سے ایک نئی نسل کا آغاز کریگا۔ اگرچہ اس سے موسیٰ کو جلال ملتا لیکن اس نے اس پیشکش کو قبول نہ کیا۔ اپنے لوگوں سے اپنی محبت کے باعث اس نے فوراً دعا کرنی شروع کر دی اور رحم اور معافی کے لئے خدا سے شفاعت کی۔ خدا نے اس کی دعا کو سنا اور درخواست کو مان لیا (خروج ۳۲:۳۲)

میں ایمان رکھتا ہوں کہ خدا نے پنتکست کے دن ۱۲۰ اشخاص پر اپنے روح کو اس لئے نازل کیا کیونکہ اس نے انکے اندر کھوئے ہوؤں کے لئے تڑپ دیکھی (اعمال ۲:۱-۴) کئی دیگر شاگردوں نے المسیح کو آسمان پر باپ کے پاس جاتے ہوئے دیکھا۔ ان سب نے المسیح کو یہ حکم دیتے ہوئے سنا کہ یروشلیم میں ٹھہرے رہو اور روح القدس کے آنے کا انتظار کرو (اعمال ۱:۱-۵)۔ لیکن ان میں سے صرف ۱۲۰ شاگرد جمع ہو کر دعا میں ٹھہر گئے تا کہ اس وعدہ کی تکمیل پا سکیں۔ اور یہ وہ لوگ تھے جنہیں خدا نے اپنے کھیت میں بھیجا۔

مشق

13 ایسے مسیحی جو در حقیقت کھوئے ہوؤں کے لئے فکرمند ہوں

الف: دعا کریں گے

ب: پریشان ہوں گے

14 وہ ایماندار جنہوں نے پنتکست کے دن دعا کی

الف: ایسے لوگ تھے جنہیں خدا نے چنا کہ انہیں اپنے کھیت میں بھیجے

ب: وہ حقیقت میں خدا کے کام کے لئے انتہائی مخصوص لوگ نہیں تھے

15 جب ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا مزدوروں کو بھیجے گا تو ہمیں قبول کرنا ہے کہ

الف: وہ ہماری دعا کا جواب نہیں دیگا۔

ب: وہ ہمیں بھی بھیج سکتا ہے۔

انکساری کی ضرورت ہے

مقصد نمبر 5 انکساری کی تعریف کرنا اور بتانا کہ ایک مسیحی خادم کو کیوں اسکی ضرورت ہے۔

شخصی بشارت میں ایک خادم کے لئے سب سے بڑا خطرہ یہ ہے کہ اپنی کامیابی پر اس طور سے نگاہ کرے کہ گویا اس نے خود سے کچھ کیا ہے۔ میں اور آپ خدا کی طرف سے بھیجے گئے ہیں۔ ہم اپنی گواہی کے سارے کام میں خدا کے نام کو استعمال کریں۔ اگر فصل کا مالک ہمارے کام میں برکت بخشتا ہے اور ایسا ممکن کرتا ہے کہ اس سے نتائج حاصل ہوں تو ہمیں بہت زیادہ محتاط ہونے کی ضرورت ہے کہ ہم مغرور نہ ہو جائیں۔ اسکے برعکس ہمیں اپنے خداوند میں شادمان ہونا چاہیے جس نے ہمیں بھیجا ہے۔ یہاں تک کہ ہمارے خداوند المسیح جو اپنے آپ کو سربلند کر سکتے تھے، کیا انہوں نے ایسا چاہا۔ لیکن وہ خود کو عاجز کرنے کے لئے تیار تھے۔ اور سارا جلال اپنے باپ کو دینا چاہتے تھے۔ داؤد نے جاتی جولیت سے لڑنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا (۱سموئیل ۱۷: ۳۴۔۳۷)۔ اسکا کیا مقصد تھا؟ سنیے اس نے جاتی جولیت سے کیا کہا؟

''تو تلوار، بھالا اور برچھی لئے ہوئے میرے پاس آتا ہے۔ پر میں رب الافواج کے نام سے جو اسرائیل کے لشکروں کا خدا ہے۔ جس کی تو نے فضیحت کی ہے۔ تیرے پاس آتا ہوں۔ اور آج ہی کے دن خداوند تجھ کو میرے ہاتھ میں کر دیگا اور میں تجھ کو

مارکر تیرا سر تجھ پر سے اتار لونگا۔ اور میں آج کے دن فلستیوں کے لشکر کی لاشیں ہوائی پرندوں اور زمین کے جنگلی جانوروں کو دونگا تا کہ دنیا جان لے کہ اسرائیل میں ایک خدا ہے اور یہ ساری جماعت جان لے کہ خداوند تلوار اور بھالے کے ذریعہ سے نہیں بچاتا۔ اسلئے کہ جنگ خداوند کی ہے اور وہی تم کو ہمارے ہاتھ میں کرے گا" (۱سموئیل ۱۷:۴۵-۴۷)

داؤد نے یہ نہیں کہا کہ ساری دنیا جانے کہ داؤد ایک بہادر باہمت شخص ہے۔ اس کی یہ خواہش تھی کہ لوگ جانیں کہ خدا محدود نہیں ہے۔ بلکہ وہ تمام حالات میں ضرور بچاتا ہے۔

کھیت میں کام کرنے والے کی طرح ہمیں حلیم ہونے کی ضرورت ہے۔ جو کچھ کیا جائے اسکا جلال ہمیں خود نہیں لینا چاہیے۔ ہمیں سارا جلال فصل کے مالک کو دینا چاہیے۔ ہمیں تیار ہونا چاہیے اور اسے موقع دینا چاہیے کہ وہ ہمیں استعمال کرے تا کہ دوسرے لوگ خدا کے جلال کو دیکھیں۔ شخصی بشارت میں ایک خادم کا یہی حقیقی جذبہ ہونا چاہیے۔

مشق

16 انکساری کے متضاد معنی رکھنے والا لفظ ہے

الف: بے غرضی

ب: غرور

17 ایک مسیحی خادم کو حلیم ہونا چاہیے اور سارا جلال خدا کو دینا چاہیے کیونکہ

الف: خدا کے بغیر وہ کچھ نہیں کر سکتا

ب: خادم کا کردار خدا کے کردار سے بھی بڑا ہے۔

فہم کی ضرورت ہے

مقصد نمبر 6 وضاحت کرنا کہ شخصی بشارت میں ایک خادم کو موثر ثابت ہونے کے لئے کن دو باتوں کو جاننے کی ضرورت ہے۔

فرض شناسی

بے شک یہ افسوس ناک بات دیکھنے میں آتی ہے کہ شخصی مبشر وہ کام کرنے کی کوشش کرتا ہے جو اسکا نہیں ہے۔ ہم خدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں (اکرنتھیوں ۳:۹) ہم خدا کے لئے محض ایک کام نہیں کر رہے۔ شخصی بشارت میں کلیسیا کی کسی بھی خدمت کی مانند ہمارا ایک کردار اور فرض ہے۔ جو ہمیں ادا کرنا ہے۔ اور بالکل اسی طرح خدا کا بھی ایک کردار ہے اور درست نتیجہ اس وقت حاصل ہوتا ہے جب دونوں کردار ٹھیک ٹھیک جگہ قائم رہتے ہوئے فرضی شناسی کا مظاہرہ کریں۔

ہمیں بیج بونے، پودے لگانے، انہیں پانی دینے کیلئے بھیجا گیا ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ ہم خوشخبری کو پھیلاتے ہیں کہ المسیح نے ہمارے لئے کیا کیا۔ اور ہم ایسا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے جس میں ہم خوشخبری پھیلا سکتے ہوں۔ باقی کام خدا، اسکے بیٹے اور روح القدس کا ہے۔

لوگوں کو نجات حاصل کرتے دیکھنا اچھا لگتا ہے۔ اپنی گواہی کے وسیلہ انہیں خدا کی جانب رجوع لاتے دیکھنا اچھا لگتا ہے۔ لیکن یاد رکھیں کہ ہم اپنے بول چال کے ذریعہ سے لوگوں کو گناہ کے بارے میں قائل نہیں کر سکتے۔ یہ خدا کا روح ہے جو اس وقت لوگوں کو قائل کرتا ہے جب ہم بولتے ہیں۔ ہم لوگوں کو گناہ سے بچا نہیں سکتے لیکن المسیح ہمارے وسیلہ سے ایسا کر سکتے ہیں۔

لہذا آپ کو بہت سے نتائج دیکھنے کو ملیں یا نہ ملیں لیکن یاد رکھیں کہ ہمارا نصب العین اور کام ہے خوشخبری پھیلانا اور لوگوں کو المسیح کے بغیر مرنے کے خطرہ سے آگاہ کرنا۔ اس لئے کہ جس نے ہمیں بھیجا ہے اس نے ہمیں بتایا ہے کہ اسکا کلام کبھی بھی بے انجام واپس نہ آئے گا (یسعیاہ ۵۵:۱۱)۔ آیئے پھر ہم ذمہ داریوں کو توڑنے مروڑنے کے لئے خدا کے ساتھ سودے بازی کرنے کی کوشش نہ کریں۔

کلام مقدس کو سمجھنا

شخصی بشارت میں ایک خادم اس وقت تک موثر نہیں سمجھا جا سکتا جب تک وہ کم از کم کلام مقدس کی عمومی معلومات نہ رکھتا ہو۔ ہمیں اسکی بڑی اور چھوٹی تقسیموں یعنی

حصوں کو جاننا چاہیے۔ ہمیں جاننا چاہیے کہ ہم کہاں کلیدی آیات کو ڈھونڈ سکتے ہیں جو المسیح کے متعلق گفتگو کرنے میں ہماری مدد کریگی۔ ہمیں ان آیات کی تشریح کرنے اور انکا اطلاق کرنے کے لئے قابل ہونا چاہیے۔ ہر ایک روحیں جیتنے والے یعنی ہر ایک مسیحی کے پاس کلام مقدس کی بنیادی تعلیم ہونی چاہیے۔ جس سے وہ اپنی روحانی ترقی اور تجربہ حاصل کرے۔

شخصی مبشر ہوتے ہوئے ہمیں اس بات کو بھی ذہن میں رکھنا چاہیے کہ یہ وہ کام ہے جو ایمان بخشتا ہے۔ یہ وہ کام ہے جو قائلیت لاتا ہے۔ یہ زندگیوں کو تبدیل کرتا ہے۔ یہ ہمیں پاکیزگی کے متعلق سکھاتا ہے۔ یہ گناہ میں گرنے سے ہماری حفاظت کرتا ہے۔ جب ہم کلام سے واقف ہونگے تو یہ ہماری مدد کریگا کہ ہم ٹھیک وقت پر ٹھیک الفاظ بولیں۔

مشق

18 درست بیان کے حرف پر دائرہ کھینچیں۔

الف: خدا کے لئے ہمارا کام ہے لوگوں کو قائل کرنا کہ وہ گنہگار ہیں۔

ب: خدا کے خادم ہوتے ہوئے ہمارا اپنا ایک کردار ہے اور خدا کا اپنا ایک کردار ہے۔

ج: شخصی مبشر ہونے کے لئے ہمیں کلام مقدس کی مکمل سمجھ بوجھ رکھنے کی ضرورت ہے۔

د: اگر ہمیں اپنے شخصی کام میں نتائج نظر نہیں آ رہے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنا کام ٹھیک طور پر نہیں کر رہے۔

و: ایک مسیحی کا بنیادی کام ہے کہ المسیح کے متعلق خوشخبری کو پھیلائے

ہ: ہم جانتے ہیں کہ خدا کا کلام لوگوں کو المسیح کے پاس لانے کے کام کو ہمیشہ پورا کریگا۔

19 ہر بیان کی وضاحت کے لئے مناسب الفاظ سے جملہ مکمل کریں۔

الف: فرض شناسی...

....

ب: کلام مقدس کو سمجھنا...

....

سوالات کے جوابات

1 خدا۔

2 المسیح میں ایماندار۔

3 مردوں اور عورتوں کی روحوں۔

4 الف: درست۔

ب: غلط۔

ج: درست۔

د: درست۔

ہ: غلط۔

5 الف وہ چاہتا ہے کہ ہم دعا کریں تا کہ مزدور کام پر لگیں۔

6 (کسی بھی ترتیب میں)

الف: لوگ مسیح کے بغیر مر رہے ہیں۔

ب: آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔

ج: خدا نے ہمیں چنا ہے کہ ہمیں اپنے خادموں کے طور پر استعمال کرے۔

7 ب: کھوئے ہوئے اور مرتے ہوئے مردوں اور عورتوں کو خدا کی

طرح دیکھنا۔

8 یہی واحد ذریعہ ہے جس سے ہم ان لوگوں کی عظیم ضرورت کو دیکھیں گے جو المسیح کے بغیر ہیں۔

9 ایسے لوگوں کے متعلق سوچیں جو آپ کے خیال میں کھوئے ہوئے اور مر رہے ہیں ابھی خدا سے کہیں کہ وہ آپ کو اور زیادہ رویا دے تا کہ آپ ان کے پاس خوشخبری لے جا سکیں۔

10 کام، زندگی۔

11 کام، کام کرنے والے۔

12 الف: کہ میں اپنی خواہشات پر خدا کی مرضی کو ترجیح دوں۔

13 الف: دعا کریں۔

14 الف: وہ لوگ جنہیں خدا نے چنا تا کہ انہیں اپنے کھیت میں بھیجے۔

15 ب: وہ ہمیں بھی بھیج سکتا ہے۔

16 ب: مغروری۔

17 الف: خدا کے بغیر خادم کچھ نہیں کر سکتا۔

18 الف: غلط

ب: درست

ج: غلط

د: غلط

ہ: درست

و: درست

19 آپ کا جواب۔ میں کچھ اس طرح کہوں گا۔

الف: ہمیں المسیح کے متعلق خوشخبری کا اعلان کرنا ہے اور باقی کام کو خدا پر چھوڑنا ہے۔

ب: ہمیں کلام مقدس کو مجموعی طور پر سمجھنے کی ضرورت ہے اور موثر گواہی دینے کیلئے کلیدی آیات کو بھی یاد رکھنے کی ضرورت ہے۔